سوال

(762) دو کی جماعت میں تیسرا حالت تشہد میں کیسے ملے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اگر دو آدمی جماعت کروارہے ہوں تو تیسرے آدمی کے آنے پر اگر وہ دو آدمی رکوع یا التحیات میں ہوں تو اس صورت میں کیا کیا جائے گا برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت دو سے ہو، تو مقتدی کا مقام دائیں طرف ہے۔ جس طرح کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات کی نماز میں اپنے دائیں طرف کھڑا کیا تھا اور جب جماعت تین افراد یا زیادہ پر مشتمل ہو، تو مقتدیوں کا مقام ''خلف الامام'' ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

'وَصففتُ اَنَا، وَالیَتمُ وَرَآئہ۔ وَالعُجُوزُ مِن وَرَآئِنَا۔ فَصلّٰی لَنَا رَکعَتَینِ، ثُمَّ انصَرَفَ' (سنن اَبِی داوٗد، بَابُ اِذَا کَانُوا ثَلَاثَةً کَیفَ یَقُومُونَ، رقم: ۶۱۲، صحیح البخاری، رقم: ۳۸۰، صحیح مسلم، رقم: ۶۵۸)

''اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے علقمہ اور اسود کو دائیں بائیں کھڑا کر کے جماعت کرائی۔ پھر کہا: میں نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔''

لیکن اس کی سند میں راوی ہارون بن عنترہ متکلم فیہ ہے۔ ابن عبد البر رحمہ اللہ نے حدیث کے موقوف ہونے کو صحیح قرار دیا ہے۔ ابن سیرین رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے، کہ ممکن ہے فعل ہذا محل کی تنگی کی بناء پر ہو۔ اسی طرح بایں صورت تشہد میں ملنے والا ضرورت کی بناء پر امام کے بائیں طرف بیٹھ جائے۔ سو مقام میں تنگی کی بناء پر امام کے دائیں طرف بیٹھ جائے۔ کیونکہ اصل یہی ہے۔ البتہ رکوع کی صورت میں مقتدی یا امام کا آگے پیچھے ہونا ممکن ہے۔ دونوں شکلوں کا جواز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ